حق کا پیارا دیکھو یا مرتضی علی ہے

حق کا پیارا دیکھو یا مرتضی علی ہے
قربان تجھ پہ ہوں میں تحقیق تو ولی ہے

جتنے ولی ہیں جگ میں وہ سب تیرے حکم میں
ساتوں سما زمیں پر تیری صفت جلی ہے

حق نے عطا کیا تجھ یک ذالفقار ، دُلدُل
سارے شہر کے میاں تو شاہِ مہابلی ہے

تو شیر ہے خدا کا داماد مصطفیٰ کا
مرشد ہے طالبوں کا یا مرتضی علی ہے

بستر نبی کے اوپر سر کو نثار کر کے
خوش وقت سو رہا ہے یہ کیا دِلاوری ہے

جیو اپنا میں شہنشاہ تجھ پر فدا کیا ہے
مجھ جیو کا سو جینا یا مرتضٰی علی ہے

*****